



سوال

(37) مولود خوانی و مدح سرور کائنات ﷺ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے علمائے دین و مقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مولود خوانی و مدح سرور کائنات ﷺ ایسی یت سے کہ جس مجلس میں امر وان خوش الحان خوانندہ ہوں، وزیب و زینت و شیرینی درد شنی ہائے کثیرہ اور رسول مقبول ﷺ اشعار میں مخاطب حاضر ہو جائز ہے یا نہیں، اور قیام ذکر و ولادت ﷺ کے جائز ہے یا نہیں، اور حاضر ہونا مقتیان کا ایسی مجلس میں جائز ہے یا نہیں، اور نیز بروز عیدین و پنجشنبہ وغیرہ کے آب و طعام سامنے رکھ کر اس پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ وغیرہ پڑھنا، اور اس کا ثواب اموات کو پہنچانا اور نیز بروز مسوم میت کے لوگوں کو جمع کر کے قرآنی خوانی و کلمہ طیبہ بھنے ہوئے جنوں پر مسح پنج آیت کے و شیرینی تقسیم کرنا، محدث نبی ﷺ جائز ہے یا نہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انعتاد محفل میلاد اور مقام وقت ذکر پیدائش آنحضرت ﷺ کے قرون ثلاثہ سے ثابت نہیں ہوا، پس یہ بدعت ہے اور علی ہذا القیاس بروز عیدین و پنجشنبہ وغیرہ میں فاتحہ مر سومہ اٹھا کر پایا نہیں گیا، البتہ نیابت عن المیت بغیر تخصیص ان امور مرقومہ سوال کے للہ مساکین و فقراء کو دے کر ثواب پہنچانا اور دعاء استغفار کرنے میں اُمید منفعت ہے اور ایسا ہی حال سوم و ہم پہلم وغیرہ اور پنج آیت اور جنوں اور شیرینی وغیرہ کا عدم ثبوت حدیث و کتب دینیہ سے ہے، خلاصہ یہ کہ یہ سب بدعات مخترعات ناپسند شرعیہ ہیں۔ (سید محمد نذیر حسین)

[فتاویٰ نذیریہ](#)

جلد 01